

انتخاب

قوم کے ہمدرد جاگ اٹھے کہ ابھرا آفتاب
اوڑھ لی ہر راہزن نے رہنمائی کی نقاب

انتخاب.....انتخاب اے انتخاب

جگمگا اٹھا فقیر شہر کا مدہم چراغ
بیچتے پھرتے ہیں واعظ سینہ ملت کے داغ

انتخاب.....انتخاب اے انتخاب

اب کئی خدام اس سانچے میں ڈھالے جائیں گے
آستین قوم میں کچھ سانپ پالے جائیں گے

انتخاب.....انتخاب اے انتخاب

راہبر ایسے کہ جیسے اٹھ و پامرد ہیں
جعفر و صادق کے بیٹے قوم کے ہمدرد ہیں

انتخاب.....انتخاب اے انتخاب

اے غریب! فصلِ گل آئی ہے گلشن لوٹ لو
پھر کہاں یہ رہنا، ان کے نشین لوٹ لو

انتخاب.....انتخاب اے انتخاب

سب یہ بنجارے ہیں وہ جن کا لہو بیوپار ہے
ان میں ہر سیاست اپنے وقت کا نثار ہے

انتخاب.....انتخاب اے انتخاب

ان کے دامن پر ہزاروں عصمتوں کا خون ہے
ان کے چہرے کی سپیدی زہرگوں مضمون ہے

انتخاب.....انتخاب اے انتخاب

اے غریب! اب سنبھل جاؤ خدا کے واسطے
ان کا دامن پھاڑ دو، اپنی ردا کے واسطے

انتخاب.....انتخاب اے انتخاب

(شورش کاشمیری)

- نیا جال لائے پرانے شکاری
- جنرل پرویز سے مسٹر پرویز تک
- توہین رسالت کی ایک اور ناپاک جسارت
- اسلام کا محاسبہ، یورپ سے درگزر
- احيائے ثقافتِ اسلامی کی تحریک
- دیوبند پر انتہا پسندی کا الزام؟
- مفکرِ احرار چودھری افضل حق رحمہ اللہ